سوال

(343) شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم الشان مقام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علمائے اہل سنت والجماعت میں سے تھے یا نہیں؟ محمد ابو بکر غازی پوری دیوبندی نے ایک رسالہ لکھا ہے۔ "کیا ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علماء اہلسنت والجماعت میں سے ہیں؟ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض معتقدات پر ایک طائرانہ نظر"

اس رسالے میں غازی پوری مذکور نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت وجماعت سے خارج تھے، ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تھا کہ انبیاء علیہ السلام گناہوں سے معصوم نہیں ہوتے۔ وغیرہ دیکھئے ص 36،34)

غازی پوری کے اس رسالے کو الیاس گھمن پارٹی (حیاتی) گروپ) کے مکتبہ (87۔ جنوبی لاہور روڈ سرگودھا) سے شائع کیا گیا ہے۔ اس کی کیا حقیقت ہے برائے مہربانی واضح فرمائیں۔ (مدثر جاوید بن محمد صدیق النجار حضرو)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نہ صرف کبار علمائے اہل سنت وجماعت میں سے تھے بلکہ شیخ الاسلام تھے، فی الحال مشتے ازخروارے دس حوالے پیش خدمت ہیں۔

1۔ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 28ھ) کے شاگرد حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 48ھ) نے ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھا۔

"الشیخ، الإمام، العلامۃ، الحافظ، الناقد، الفقیہ، المجتہد، المفسر البارع، شیخ الإسلام، علَم الزہاد، نادرۃ العصر"

(تذکرہ الحفاظ 4/1496 ت 1175)

نیز لکھا:

"(ابن تیمیۃ: الشیخ الإمام العالم، المفسر، الفقیہ، المجتہد، الحافظ، المحدث، شیخ الإسلام، نادرۃ العصر، ذو التصانیف الباہرۃ، والذکاء المفرط)" (ذیل تاریخ الاسلام للذہبی ص 324)

اور لکھا: "شیخنا الامام" (معجم الشیوخ 1/56 ت 40)

معلوم ہوا کہ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ انھیں امام اور شیخ الاسلام سمجھتے تھے۔

2۔ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 774ھ) نے لکھا:

"وفاۃ شیخ الاسلام ابی العباس تقی الدین احمد بن تیمیہ"

(البدایہ والنہایہ 14/141 وفیات 28ھ نیز دیکھئے ص 146)

3۔ شیخ علم الدین ابو محمد القاسم بن محمد بن البرزالی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 739ھ) نے اپنی تاریخ میں کہا:

"الشیخ الإمام، العالم العلّم، العلامۃ الفقیہ، الحافظ، الزاہد العابد المجاہد، القدوۃ شیخ الإسلام" (البدایہ والنہایہ 14/141)

نیز دیکھئے العقود الدریۃ (ص 246)

4۔ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد حافظ ابو عبداللہ محمد بن احمد بن عبدالہادی المقدسی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 744ھ) نے "

"العقود الدریۃ من مناقب شیخ الاسلام احمد بن تیمیۃ"

" کے نام سے ایک کتاب لکھی جو 353 صفحات پر مشتمل ہے، مطبعۃ المدنی قاہرہ مصر سے مطبوع ہے اور ہمارے پاس موجود ہے والحمدللہ۔

اس کتاب میں ابن عبدالہادی نے کہا:

"ہو الشیخ الإمام الربانی إمام الأئمۃ و مفتی الأمۃ و بحر العلوم سید الحفاظ و فارس المعانی والألفاظ فرید العصر و قریع الدہر شیخ الإسلام برکۃ الأنام و علامۃ الزمان و ترجمان القرآن علم الزہاد و اَوحد العباد قامع المبتدعین و آخر المجتہدین" (العقود الدریہ ص 3)

5۔ حافظ ابو الفتح ابن سید الناس الیعمری المصری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 734ھ) نے حافظ جمال الدین ابو الحجاج المزی رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرے میں کہا:

"و ہو الذي حداني علی رؤیۃ الشیخ الإمام شیخ الإسلام تقی الدین أبی العباس أحمد" (العقود الدریہ ص 9)

6۔ کمال الدین ابو المعالی محمد بن ابی الحسن الزملکانی (متوفی 727ھ) نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "بیان الدلیل علی بطلان التحلیل" پر اپنے ہاتھ سے لکھا:

(سیدنا) و شیخنا و قدوتنا الشیخ الإمام العالم العلامۃ الاوحد البارع الحافظ الزاہد الورع القدوۃ الکامل العارف تقی الدین شیخ الإسلام سید العلماء قدوۃ الأئمۃ الفضلاء ناصر السنۃ قامع البدعۃ حجۃ اللہ علی العباد راد أہل الزیغ والعناد أوحد العلماء العاملین آخر المجتہدین"

(العقود الدریہ ص 8 الرد الوافر لابن ناصر الدین الدمشقی ص 104، واللفظ لہ)

7۔ ابو عبداللہ محمد بن الصفی عثمان بن الحریری الانصاری الحنفی (متوفی 728ھ) فرماتے تھے۔"

"إن لم یکن ابن تیمیۃ شیخ الإسلام فمن؟"

اگر ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ شیخ الاسلام نہیں ہیں تو پھر کون ہے؟ (الرد الوافر لابن ناصر الدین ص 56، 98)

8۔ ابو عبداللہ محمد بن ابی بکر بن ابی العباس احمد بن عبدالدائم المعروف با بن عبدالدائم المقدسی الصالحی (متوفی 775ھ) نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام کہا ہے۔ دیکھئے الردالوافر (ص 61)

9۔ شمس الدین ابو بکر محمد بن محب الدین ابی محمد عبداللہ بن المحب عبداللہ الصالحی الحنبلی المعروف با بن المحب الصامت نے اپنے ہاتھ سے لکھا :

"علی شیخنا الِامام الربانی شیخ الِاسلام اِمام الأئمۃ الأعلام بحر العلوم والمعارف" (الروالوافر ص 91)

10۔ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مشہور شاگرد حافظ ابن القیم الجوزیہ (متوفی 751ھ) نے ان کے بارے میں کہا : "شیخ الاسلام" (اعلام الموقعین ج 2 ص 241 طبع دارا لجیل بیروت)

ان دس حوالوں کے علاوہ اور بھی بہت سے حوالے ہیں جن میں حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی بے حد تعریف کی گئی ہے اور انھیں شیخ الاسلام جیسے عظیم الشان لقب سے یاد کیا گیا ہے مثلاً

حافظ ابن رجب الحنبلی (متوفی 795ھ) نے کہا :

"الِامام الفقیہ المجتہد المحدث الحافظ المفسر الأصولی الزاہد تقی الدین أبو العباس شیخ الِاسلام وعلم الأعلام"

(الزیل علیٰ طبقات الحنابلہ 2/387 ت 395)

ابن العماد الحنبلی نے کہا :

"شیخ الاسلام الحنبلی بل المجتہد المطلق" (شذرات الذہب 6/81)

تہذیب الکمال اور تحفۃ الاشراف کے مصنف حافظ ابوالحجاج المزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

"ما رأیت مثلہ، ولا رأی ہو مثل نفسہ وما رأیت أحداً أعلم بکتاب اللہ وسنۃ رسولہ، ولا أتبع لہما منہ"

"میں نے ان جیسا کوئی نہیں دیکھا اور نہ انھوں نے اپنے جیسا کوئی دیکھا، میں نے کتاب اللہ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت کا ان سے بڑا عالم نہیں دیکھا اور نہ ان سے زیادہ کتاب وسنت کی اتباع کرنے والا کوئی دیکھا ہے۔ (العقود الدریہ ص 7 تصنیف الامام ابن عبد الہادی تلمیذ الحافظ المزی رحمۃ اللہ علیہ)

ان گواہیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت وجماعت کے کبار علماء میں سے تھے اور شیخ الاسلام تھے۔

فرقہ بریلویہ اور بعض بتدعین ان کی شان میں گستاخی کرتے ہیں جن کی تقلید میں ابو بکر غاز یپوری دیوبندی نے بھی اپنے رسالے "کیا ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علماء اہل سنت والجماعت میں سے ہیں؟ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض معتقدات پر ایک طائرانہ نظر" میں کذاب وافتراء دجل و فریب اور تحریفات کرتے ہوئے بڑا گھناؤنا پروپیگنڈا کیا ہے جس کا حساب اسے اللہ کے دربار میں دینا پڑے گا۔ ان شاء اللہ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں "قافلہ حق" نامی دیوبندی رسالے میں محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی دیوبندی نے بہت زبان درازی کی ہے۔

دیکھئے قافلہ حق (فی الحقیقت : قافلہ باطل) جلد 1 شمارہ 2 ص 20 تا 33

ماضی قریب میں زاہد بن حسین الکوثری (الجہمی) نام کا ایک شخص گزرا ہے جس پر شیخ عبدالرحمن بن یحییٰ المعلمی الیمانی اور شیخ البانی وغیرہما نے سخت جرح کر رکھی ہے۔ اس شخص (کوثری) کے بارے میں ابوسعد الشیرازی (دیوبندی) نے لکھا:

فخر المحدثین امام المتکلمین شیخ الاسلام زاہد بن الحسن الکوثری "(قافلہ باطل جلد 1 شمارہ 4 ص 27)

یہ وہی کوثری تھا جس نے ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب التوحید کو "کتاب الشرک" لکھا ہے دیکھئے مقالات الکوثری (ص 330 الطبعۃ الاولیٰ 1372ھ)

اس کوثری نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں توہین کرتے ہوئے لکھا:

اور اگر ان سب (باتوں) کے باوجود اسے شیخ الاسلام کہا جاتا ہے تو (ایسے) اسلام پر سلام ہے۔ (الاشفاق علیٰ احکام الطلاق 89)

دیکھئے کوثری چرکسی جہمی نے کس طرح شیخ الاسلام پر اپنی بھڑاس نکالی ہے حالانکہ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ، حافظ بزرالی رحمۃ اللہ علیہ، حافظ ابن عبدالہادی رحمۃ اللہ علیہ، حافظ ابن سیدالناس رحمۃ اللہ علیہ، حافظ کثیر رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام قرار دیا تھا۔

کوثری کے گمراہ کن نظریات و عقائد کے لیے دیکھئے مولانا ارشاد الحق اثری کی کتاب: مقالات (ج 1 ص 179، 162، 53)

آخر میں حنفیت کی طرف منسوب ان متبدعین کی خدمت میں حنفیوں اور بتدعین کے حوالے پش کرتا ہوں جو اپنی تحریروں میں حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام کہتے یا ان کی تعریف میں رطب اللسان تھے یا ہیں۔

1۔ ملا علی قاری حنفی تقلیدی نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھا:

"ومن طالع شرح منازل السائرین، تبین لہ أنہما کانا من أکابر أہل السنۃ والجماعۃ، ومن أولیاء ہذہ الأمۃ"

"جس نے منازل السائرین کی شرح کا مطالعہ کیا تو اس پر واضح ہوگیا کہ وہ دونوں (حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ) اہل سنت والجماعت کے اکابر میں سے اور اس امت کے اولیاء میں سے تھے۔ (جمع الوسائل فی شرح الشمائل ج 1 ص 207)

ملا علی قاری کی اس عبارت کو اختصار کے ساتھ سرفراز خان صفدر گکھڑوی کڑمنگی نے اپنی کتاب "المنہاج الواضح یعنی راہ سنت "میں نقل کیا اور کوئی جرح نہیں کی۔ دیکھئے ص 187)

نیز دیکھئے تفریح الخواطر فی رد تنویر الخواطر ص 29، اور راہ ہدایت ص 138)

2۔ سرفراز خان صفدر دیوبندی کڑمنگی نے لکھا:

"شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ "(احسن الکلام طبع جون 2006) جلد 1 ص 94)

3۔ محمد منظور نعمانی دیوبندی نے کہا:

"ساتویں اور آٹھویں صدی کے مجدد شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیفات اور فتاوی میں جا بجا شیعیت کا رد فرمایا ہے۔" (ماہنامہ بینات کراچی خصوصی اشاعت خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علماء کرام کا متفقہ فیصلہ ص 11) نیز دیکھئے خمینی و شیعیت کیا ہے ص 84)

4۔ بریلویوں اور دیوبندیوں کے ممدوح ملا ابن عابدین شامی نے کہا :

"ورأیت فی کتاب الصارم المسلول لشیخ الإسلام ابن تیمیۃ الحنبلی" (ردالمختار علی الدرالمختار3/305)

5۔ اشرف علی تھانوی دیوبندی نے کہا :

" حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ بزرگ ہیں عالم ہیں متقی ہیں اللہ و رسول پر فدا ہیں۔ دین پر جان نثار ہیں۔ دین کی بڑی خدمت کی ہے مگر ان میں بوجہ فطرۃ تیز مزاج ہونے کے تشدد ہوگیا

(ملفوظات "حکیم الامت "ج10ص50،49 مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

تشدد والی بات تو مردود ہے نیز تھانوی نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے بارے میں کہا :

"یہ سب نیک تھے اور نیت سب کی حفاظت دین کی تھی۔ (ملفوظات ج26ص287)

6۔ محمد تقی عثمانی دیوبندی نے لکھا :

"اور علامہ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ "(حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تاریخی حقائق ص117)

7۔ عتیق الرحمٰن سنبھلی نے لکھا :

"حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد "(واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر دوسرا ایڈیشن ص239)

8۔ بشیر احمد قادری دیوبندی مدرس قاسم العلوم فقیر والی نے لکھا :

"شیخ الاسلام امام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا فتوی "(تجلیات صفدر جلد3ص105)

9۔ ماسٹر امین اکاڑوی دیوبندی نے لکھا :

" نیلوی صاحب شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ ، علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اور نواب صدیق حسن خان رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں۔ "(تجلیات صفدر ج7ص162)

10۔ محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی دیوبندی جس نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بہت زبان درازی کی ہے۔ دیکھئے۔ (قافلہ باطل ج1 شمارہ 2ص20تا 32)

اسی محمود عالم نے "اصول حدیث" والے مضمون میں خود لکھا ہے۔

"شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ (قافلہ باطل ج1 شمارہ 4ص8)

ان کے علاوہ اور بھی بہت سے حوالے ہیں مثلاً دیکھئے منحۃ الخالق علی البحر الرائق (ج5ص246) برات عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تصنیف ظفر احمد عثمانی تھانوی دیوبندی (ص17) خاتمہ الکلام فی ترک القراءۃ خلف الامام تصنیف فقیر اللہ دیوبندی (ص43) اور "صبر و تحمل کی روشن مثالیں "تالیف محمد صاحب بن مفتی ابراہیم دیوبندی (ص،53

56)

جب مرضی کا معاملہ ہو مثلاً فاتحہ خلف الامام کا مسئلہ وغیرہ تو دیوبندی حضرات حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام، امام اور علامہ وغیرہ لکھتے ہیں اور اگر مرضی کے خلاف بات ہو تو یہی لوگ شیخ الاسلام پر تنقید، تنقیص اور توہین آمیز جملے بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔ کیا انھیں اللہ کا خوف نہیں ہے؟

(شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ابن بطوطہ سیاح کے کذب وافتراء کی تردید کےلیے دیکھئے محترم محمد صدیق رضا کتاب: مشہور واقعات کی حقیقت ص160۔ 164)

آخر میں دوبارہ عرض ہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت وجماعت کے کبار علماء میں سے جلیل القدر ثقہ امام تھے، آپ 20 ذوالقعدہ 728ھ میں دمشق کے قلعے کی جیل میں فوت ہوئے۔ (11/دسمبر 2008ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ631

محدث فتویٰ